# 26280-کثرت سے ہوا خارج ہونے والے کی طہارت کا حکم

## سوال

دوران نماز اور قرآن مجید کی تلاوت کے دوران ہوا خارج ہونے سے میرا وضوء ٹوٹ جاتا ہے ، بعض اوقات آواز آتی اور بعض اوقات صرف بدبو اس لیے جب بھی وضوء ٹوٹے میں دوبارہ وضوء کرتی ہوں، لیکن میری ایک مسلمان بہن نے مجھے کہا ہے کہ : بار بار وضوء کرنا ضروری نہیں، لیکن آپ ایک وضوء کے ساتھ ہی نماز ادا کرلیں، اور اگر وضوء ٹوٹ جائے تو آپ دوبارہ وضوء کرلیں، اور اگر تیسری بار پھر وضوء ٹوٹ جائے تو آپ کے لیے وضوء دوبار کرنا ضروری نہیں، کیا یہ بات صحیح ہے، اور اس حالت میں مجھے کیا کرنا ہوگا ؟

## پسندیدہ جواب

اگر دوران نماز آپ کا وضوء یقینی طور پر ٹوٹ جائے کہ آپ آواز سنیں یا پھر بدبو آئے تو آپ وضوء اور نماز دوبارہ ادا کریں؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تم میں سے جب کسی کی ہوا نماز میں خارج ہوجائے تو وہ نماز چھوڑ کر وضوء کرے اور نماز دوبارہ ادا کرے"

سنن ابوداود حدیث نمبر (205) سنن ترمذی حدیث نمبر (1164) اس کی سند حسن ہے.

اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تم میں سے کسی کی بھی نماز اس وقت تک قبول نہیں ہوتی جب تک وہ وضوء نہ کرلے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (135) صحیح مسلم حدیث نمبر (225).

لیکن اگر آپ کا وضوء قائم ہی نہیں رہتا بلکہ ہوا خارج ہی ہوتی رہتی ہے تو آپ نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کریں اور پھر نفلی اور فرضی نماز ادا کریں جب تک اس نماز کا وقت رہے اور وقت کے اندر ہوا خارج ہونے سے آپ کو کوئی ضرر و نقصان نہیں ہوگا؛ کیونکہ یہ حالت ضرورت کی حالت ہے. جس میں مستقل طور پر وضوء قائم نہ رہنے والے شخص سے خارج ہونے والی ہوا وغیرہ معاف ہے، لیکن یہ اس وقت ہے جب وہ نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کرلے، اس کی کئی ایک دلیلیں ہیں :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{پس اللہ تعالی کا تقوی اتنا اختیار کرو جتنی تم میں استطاعت ہے}. التغابن (16).

اور حدیث میں ہے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے استحاضہ والی عورت سے فرمایا :

"پھر تم ہر نماز کے لیے وضوء کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (228).

رہا مسئلہ قرآن مجید کی تلاوت کا تو اس کے متعلق گزارش ہے کہ اگر آپ بے وضوء ہوں تو زبانی قرآن مجید کی تلاوت کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن جنابت کی حالت میں آپ غسل کرنے سے قبل زبانی تلاوت بھی نہیں کر سکتیں، اور حدث اکبر اور اصغر کی حالت میں آپ قرآن مجید کو چھو بھی نہیں سکتیں.

لیکن اگر آپ کا وضوء مستقل طور پر قائم نہیں رہتا بلکہ مسلسل ہوا خارج ہونے کی بنا پر وضوء ٹوٹ جاتا ہے تو پھر نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کر کے نماز ادا کریں اور زبانی قرآن مجید کی تلاوت کر لیں؛ جیسا کہ نماز کے حکم میں پہلے بیان ہو چکا ہے.

اللہ تعالی سب کو توفیق عطا فرمائے. اھ

واللہ اعلم.